نوحہ مولا سجادؑ

قید ہوکر یثرب کا شہزادہ شام میں آیا
ہائے کس ظالم نے اِس پر ظلم یہ ڈھایا

پشت زخمی خاک سر پر پاؤں میں ہیں بیڑیاں
دیکھ کر بیٹے کی حالت ماں کو غش آیا

بے رِدا سیدانیاں ہیں اور ہاتھوں میں رسن
بے کسوں کی بے کسی پر عرش تھرایا

ہائے کس عالم میں ہیں کونین کی شاہزادیاں
نہ سروں پر ہیں ردائیں نہ کوئی سایہ

شام کے دربار کا در اور کھلا سر دیکھ کر
اس قدر کیوں تڑپتی زینبؑ کون یاد آیا

خون روئیں شہ کی آنکھیں گر پڑا نیزے سے سر
اِس قدر ظالم نے بچی پر ستم ڈھایا

جب سنا کہ آگیا نزدیک اب دربارِ شام
خواہرِ عباسؑ کا دل اور گھبرایا

کیں سکینہؑ پر جفائیں سامنے سجادؑ کے
بھائی کو یوں ظالموں نے اور تڑپایا

414

نوحہ لکھا جب بھی گوہرؔ عابدِ بیمار کا
آنکھ روئی روح تڑپی ہاتھ تھرایا